بریرہ اور ایمان نام رکھنا کیسا ہے؟

مجیب: محمد بلال عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-1762

تاریخ اجراء: 02ذوالحجۃالحرام1444ھ/21جون2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیادرج ذیل نام کے معانی بتا سکتے ہیں؟

barirah:1

emaan:2

ان ناموں میں سے کونسانام بچی کے لیے زیادہ بہتر ہوگااور وہ کیسے لکھا جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اردو میں ان کو اس طرح لکھا جائے گا: بریرہ، ایمان۔

ان کے معانی درج ذیل ہیں:

(1)بریرہ: ایک درخت کا پھل۔(نام رکھنے کے احکام، ص148، مکتبۃ المدینہ)

بریرہ رضی اللہ عنھا بروزن کریمہ صحابیہ ہیں، حضرت عائشہ صدیقہ کی مولاۃ یعنی آزاد کردہ لونڈی ہیں۔(تہذیب الاسماء واللغات، ج02، ص332، بیروت)(الثقات لابن حبان، ج03، ص38، ہند)

(2)ایمان: عقیدہ، مذہب وغیرہ۔(فیروز اللغات، ص158، لاہور)

ان کے ذریعے نام رکھنے کی تفصیل:

ان میں سے ایمان نام رکھنا، نامناسب ہے کیونکہ بول چال میں اس طرح بولا جاسکتا ہے ایمان چلی گئی یا بیمار ہو گئی۔ بریرہ نام رکھ سکتے ہیں بلکہ بہتر ہے کہ یہ نیک و صالحہ بی بی کا نام ہے اور حدیث پاک میں نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔اور اس سے امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: ”تسموا بخیارکم واطلبوا حوائجکم عند حسان الوجوہ“ ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو اور اپنی حاجتیں اچھے چہرے والوں سے طلب کرو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: ”بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔“ (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net